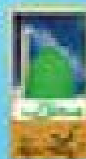


مُنّے کی لاش

(غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی حکایات)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ



مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1288

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے ۔ (کنزالعمال)

سے ایک بُزُرگ یہاں کے **مشہور مجذوب گل محمد شاہ صاحِب** کے ہمشکل تھے۔ چُنانچِہ ان مجذوب بُزُرگ کو بلوایا گیا، وہ تشریف لے آئے اور اُنہوں نے آتے ہی اوّل تا آخر سارا واقِعہ لفظ بہ لفظ بیان کردیا۔ لوگ **حُضُور غوثِ اعظم** علیہ رَحمۃُ اللہِ الاکرم کی یہ **زندہ کرامت** سن کرا َش اَش کر اُٹھے۔ رَنجیب سنگھ نے مقدَّمہ خارِج کرتے ہوئے ان دونوں میاں بیوی کو اِنعام واکرام دے کر رخصت کیا۔ **(الحقائق فی الحدائق ص ۹۵)**

الاماں قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا

مر کے بھی چین سے سوتا نہیں مارا تیرا (حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

70 بار اِحتلام

حضرتِ سیِّدنا غوث اعظم علیہ رَحمۃُ اللہِ الاکرم **کا ایک مرید** ایک ہی رات میں نئی نئی عورتوں کے سَبَب **سترّ بار مُحتَلِم** ہوا۔ صُبح غسل سے فارِغ ہوکر اپنی پریشانی کی فریادلیکر اپنے مرشدِ کریم حضور غوثِ اعظم علیہ رَحمۃُ اللہِ الاکرم کی **خدمتِ باعَظمت** میں حاضِر ہوا۔ قبل اِس کے کہ وہ کچھ عرض کرے، سرکارِ بغداد **حضورِ غوثِ اعظم** علیہ رَحمۃُ اللہِ الاکرم نے خود ہی فرمایا: رات کے واقِعے سے مت گھبراؤ، میں نے رات لوحِ محفوظ پر نظر ڈالی تو تمہارے بارے میں سترّ مختلف عورَتوں کے ساتھ زِنا کرنا مقدَّر تھا، میں نے بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں اِلتجا کی کہ وہ تیری تقدیر کو بدل دے اور ان گناہوں سے تیری حفاظت فرمائے ۔ چُنانچِہ ان سارے